بیسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعتہ المبارک 8 اکتوبر 2010

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جیل خانہ جات

کوٹ لکھپت جیل لاہور میں غیر ملکی خواتین اسیران کی تعداد و تفصیل

*992: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں غیر ملکی خواتین اسیران کی موجودہ تعداد کیا ہے اور کن جرائم کی پاداش میں مقید ہیں اور عرصہ اسیری بھی بیان کیا جائے نیز ان کے ساتھ قید بچوں کی تعداد بھی بتائی جائے؟

(ب) کوٹ لکھپت جیل میں Class-A اسیران کی کتنی گنجائش ہے اور کتنے اسیر اس وقت مقید ہیں، ان کی تفصیل میں نام، ولدیت، جرم کی نوعیت اور عرصہ اسیری بیان کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل کوٹ لکھپت لاہور کی خواتین وارڈ میں مقید غیر ملکی خواتین کی تعداد 19 ہے اور ان خواتین اسیران کی تفصیل جرم عرصہ اسیری اور ساتھ مقید بچوں کی تعداد ضمیمہ "الف" برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ب) سنٹرل جیل لاہور میں Class-A وارڈ میں صرف ایک اسیر رکھنے کی گنجائش ہے فی الوقت Class-A وارڈ میں کوئی اسیر مقید نہ ہے-

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

ڈسٹرکٹ جیل بہاولپور میں ملاقاتیوں کے لئے سہولیات فراہم کرنے کا مسئلہ

*993: سیدہ بشریٰ نواز گردیزی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل بہاولپور میں قیدیوں کے دور دراز سے آنے والے ملاقاتیوں کے بیٹھنے، پینے کے پانی اور گرمی، سردی سے بچاؤ کے لئے کسی قسم کا بندوبست نہ ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ جیل کا عملہ ملاقاتیوں سے رشوت لئے بغیر ملاقات کی اجازت نہیں دیتا؟

(ج) مذکورہ بالا جیل سے ملحقہ زمین پر کیا کاشت کیا جاتا ہے اور وہ کس مقصد کے لئے استعمال ہو رہا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) نیو سنٹرل جیل بہاول پور میں قیدیوں کی ملاقات کے لئے آنے والے ملاقاتیوں کے لئے چار عدد شیڈ موجود ہیں۔ان میں دو شیڈ عورتوں اور دو شیڈ مردوں کے لئے ہیں۔گرمیوں کے لئے ان شیڈوں میں پنکھے اور بیٹھنے کے لئے بینچ موجود ہیں اور سردیوں کے لئے دھوپ میں بیٹھنے کے لئے لان میں بھی بنچ موجود ہیں۔صفائی کا مناسب بندوبست ہے۔اس کے علاوہ ٹھنڈے پانی کے لئے دو عدد الیکٹرک واٹر کولر بھی موجود ہیں۔

(ب) ملاقاتیوں سے نہ ہی کسی قسم کی رشوت کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور نہ ہی ان کو تنگ کیا جاتا ہے۔صاف شفاف ملاقاتیں کروائی جاتی ہیں۔ملاقات انچارج آفیسر پوری دیانت داری سے اپنے فرائض سرانجام دیتا ہے اور لوگوں کی Complaint کے لئے شیڈ میں Complaint Box بھی موجود ہے۔

سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحب باقاعدگی سے ملاقات شیڈ کا Visit کر کے لوگوں کے مسائل سن کر حل کرتے ہیں۔

(ج) جیل باغیچہ میں اسیران کے لئے موسم کے مطابق سبزیوں کی کاشت کی جاتی ہے۔اگر زمین سبزیوں کی کاشت سے زائد ہو تو گندم بو دی جاتی ہے اور تمام پیداوار اسیران کے لئے استعمال ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

اڈیالہ جیل راولپنڈی قابل ضمانت قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1243: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں جولائی 2006 تک کتنے ایسے ملزمان قید تھے جن کا جرم قابل ضمانت ہے لیکن ان کے لئے ضمانت کا انتظام کرنے والا کوئی نہیں؟

(ب) اگر ایسے کچھ قیدی ہیں جن کی ضمانت کا انتظام کرنے والا کوئی نہیں تو کیا حکومت ان کے لئے کوئی متبادل سوچ رہی ہے؟

(ج) معمولی جرائم میں جیل سے رہا کرنے کے اختیارات کس کے پاس ہیں اور اسکا طریقہ کار کیا ہے نیز معمولی جرائم میں کون سے جرائم شمار ہوتے ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اڈیالہ جیل راولپنڈی میں جولائی 2006 تک کوئی ایسا ملزم قید نہ تھا جس کا جرم قابل ضمانت تھا لیکن اس کی ضمانت کا انتظام کرنے والا کوئی نہیں۔

(ب) لاوارث اسیران کو ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحبان کی طرف سے سرکاری وکیل فراہم کیا جاتا ہے اس کے علاوہ مختلف NGOs اور بار تنظیمیں بھی وکیل فراہم کرتی ہیں۔

(ج) معمولی جرائم میں ملوث ملزمان کو رہا کرنے کے اختیارات جس ضلع کے مقدمات ہوں اس ضلع کے ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب کو ہوتے ہیں اور ہر ماہ کے آخر میں ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحب جیل کا دورہ کرتے ہیں اور معمولی جرائم میں ملوث ملزمان کو ذاتی مچلکہ پر رہا کیا جاتا ہے۔درج ذیل جرائم معمولی جرائم میں شمار ہوتے ہیں۔

(1) قلندرہ 107/151 (2) قلندرہ 109/55،65/20/13 (3) 3/4 منشیات، 5 بوتل تک شراب (4) (CNSA) 9-A 100 گرام تک منشیات

<u>(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)</u>

<u>اڈیالہ جیل میں خواتین قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

*1485: <u>مسز ناظمہ جواد ہاشمی:</u> کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

اڈیالہ جیل میں کتنی خواتین قیدی ہیں، ان خواتین کیساتھ کتنے بچے ہیں، ان بچوں کیلئے کیا سہولیات فراہم کی گئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

جیل ہذا میں کل خواتین کی تعداد 152 ہے۔جن کی تفصیل اس طرح ہے:-

حوالاتی	قیدی	سزائے موت
102	50	-----

ان میں سے 11 قیدی خواتین کے ساتھ بچے ہیں۔جن کی تعداد 14 ہے۔

اڈیالہ میں بند خواتین اسیران کے ساتھ بچوں کو مندرجہ ذیل سہولتیں فراہم کی گئی ہیں:-

1- نرسری کی تعلیم آڈیو وڈیو کی سہولت کے ساتھ۔

2- پانچ سے چھ سال کی عمر کے بچوں کے لئے جیل سٹاف کالونی میں واقع پرائمری سکول میں تعلیم حاصل کرنے کی سہولت۔

3- بچوں کی کتابیں، کاپیاں اور یونیفارم کی مفت سہولت۔

4- بچوں کے لئے کھیل کا میدان جھولے وغیرہ

5- چائلڈ سپیشلسٹ کا باقاعدگی سے معائنہ کرنا۔

6- موسم کے مطابق کپڑے، جوتے اور کھلونوں کی فراہمی۔

7- سپیشل خوراک بمطابق پریژن رولز(i)489 بچوں کو دی جاتی ہے کاپی رولز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

اڈیالہ جیل میں سیاسی قیدیوں کی تعداد

*1486: مسز ناظمہ جواد ہاشمی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

2002 سے 2007 تک اڈیالہ جیل میں کتنے سیاسی قیدی رکھے گئے؟

(تاریخ وصولی 22 اگست 2008 تاریخ ترسیل 3 ستمبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

1- آصف علی زرداری

2- سید یوسف رضا گیلانی

3- مخدوم جاوید ہاشمی

4- حاجی نواز کھوکھر

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

قصور کیمپ جیل کے آڈٹ کی تفصیلات

*1940: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کیمپ جیل قصور کا کبھی آڈٹ نہ کروایا گیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کیمپ جیل قصور کا آڈٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اسکی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع قصور میں کیمپ جیل نہ ہے بلکہ ڈسٹرکٹ جیل قصور ہے جس کا آڈٹ ہر سال باقاعدگی سے شیڈول کے مطابق ہوتا ہے اور آخری سالانہ تفصیلی آڈٹ مورخہ 08-04-2008 کو ہوا ہے۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل قصور کا سالانہ آڈٹ ہر سال باقاعدگی سے آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کے شیڈول کے مطابق ہوتا رہتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

قصور 2007 سے رہا کئے گئے قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1948: محترمہ ثمینہ خاور حیات: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیمپ جیل قصور سے سال 2007 کے دوران کتنے قیدی عید الفطر پر رہا کئے گئے، رہا کئے گئے قیدیوں کی تعداد اور انکے نام مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) کیمپ جیل قصور میں رہا کئے گئے سال 2007 کے دوران قیدیوں کا جرمانہ کس نے اور کتنا ادا کیا، مکمل تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 اکتوبر 2008 تاریخ ترسیل 17 نومبر 2008)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 11 نفر قیدیان عید الفطر پر رہا کئے گئے جن کے نام، ولدیت مندرجہ ذیل ہیں:۔

1-غلام رسول ولد قاسم

2-غلام رسول ولد یوسف

3-عبدالستار ولد صفدر

4-عبدالرشید ولد مراد

5-عرفان ولد عنایت

6-نور خان ولد نور بہادر

7-رفیع اللہ ولد خدا احمد

8-عارف ولد سرور

9-راحیل احمد ولد احمد دین

10-جاوید ولد کرم الہیٰ

11-فاروق ولد غلام محمد

(ب) جرمانہ مبلغ-/33117روپے ادا کیا گیا۔ادا کرنے والوں کے نام مندرجہ ذیل ہیں:-

1-صغیر احمد نقی قصور

2-محمد یوسف پاک بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

3-ذوالفقار علی بگڑ ریلوے روڈ قصور

4-اماں نشاط بیگم ممبر ڈسٹرکٹ کونسل قصور

(تاریخ وصولی جواب 10نومبر 2009)

آئی جی جیل خانہ جات کے دفتر میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2194: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آئی جی جیل خانہ جات کے دفتر میں گریڈ 18، 19 اور 20 کی منظور شدہ اسامیوں کی تفصیل گریڈ وائز اور اسامی وائز بتائیں؟

(ب) آئی جی اور ڈی آئی جی کی کتنی اسامیاں کس کس گریڈ کی ہیں؟

(ج) ان اسامیوں پر تعیناتی کے لئے تعلیمی قابلیت، گریڈ اور تجربہ کی تفصیل بتایئں؟

(د) ان اسامیوں پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور تجربہ کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) ان میں سے کتنے ملازمین کے خلاف محکمانہ انکوائریاں چل رہی ہیں؟

(و) ان ملازمین کو سالانہ کتنی رقم تنخواہ اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں سال 07-2006 اور 08-2007 کے دوران ملی، تفصیل علیٰحدہ علیٰحدہ بتائیں؟

(ز) ان ملازمین کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کے نمبرز اور ماڈل کی تفصیل بتائیں؟

(تاریخ وصولی 20نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) 07-2006۔08-2007

گریڈ نمبر	تعداد اسامی
18	06
19	02
20	01

(ب)

آئی جی گریڈ20	01
ڈی آئی جی گریڈ19	02

(ج) مذکورہ افسران بطور سپرنٹنڈنٹ جیل بذریعہ پنجاب پبلک سروس کمیشن گریڈ17 میں جس کے لئے تعلیم ایم اے ہے بھرتی ہوئے۔ان کی تعیناتی بطور آئی جی / ڈی آئی جی بذریعہ پروموشن کی جاتی ہے۔

(د) 07۔2006۔08۔2007

سرفراز احمد مفتی =آئی جی۔گریڈ20۔ تعلیم بی اے۔ تجربہ 34سال سروس۔

میاں فاروق نذیر =آئی جی(ایڈیشنل چارج) گریڈ19(OPS)تعلیم ایم اے۔ تجربہ16 سال

عبدالستار عاجز =ڈی آئی جی(ہیڈ کوارٹرز) گریڈ19 تعلیم ایم اے۔ تجربہ35 سال

میاں سالک جلال =ڈی آئی جی(انسپکشن) گریڈ 18(OPS)تعلیم ایم اے ایل ایل بی تجربہ 14سال

(ہ) میاں فاروق نذیر =آئی جی(ایڈیشنل چارج) یوسف کذاب کے قتل کے کیس میں ایک سال ترقی بند ہوئی۔

میاں سالک جلال =ڈی آئی جی(انسپکشن) سنٹرل جیل فیصل آباد۔دو قیدیوں کے فراری کے کیس میں Censure ہوئی۔

(و) سال07۔2006

تنخواہ اور ٹی اے کی تفصیل فلیگ(الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال08۔2007

تنخواہ اور ٹی اے کی تفصیل فلیگ(ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ز) I.G Prisons LRW-5557-Model 2004

DIG(Headquarter) LRZ-1647-Model 2004

DIG(Inspection) LRZ-1652-Model 2004

(تاریخ وصولی جواب30 ستمبر 2010)

دفتر آئی جی جیل خانہ جات کی گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*2195: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) آئی جی جیل خانہ جات کے دفتر میں کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں،ان کے نمبرز اور ماڈل کی تفصیل بتائیں؟

(ب) اس دفتر کے سال 07۔2006 اور 08۔2007 کے سالانہ اخراجات کی تفصیل مد وائز اور سال وائز بتائیں؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس دفتر کے یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی، تفصیل سال وائز بتائیں؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس دفتر کے ٹیلی فون بلز پر خرچ ہوئی اور سب سے زیادہ بل کن کن ٹیلی فون کا تھا اور یہ کس کے استعمال میں ہیں؟

(ہ) ان سالوں کے دوران کتنی رقم اس دفتر کی تزئین و آرائش پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم ان سالوں کے دوران اس دفتر کی گاڑیوں کی مرمت اور پیٹرول / ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 20 نومبر 2008 تاریخ ترسیل یکم جنوری 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) تفصیل گاڑیاں برائے سال 08-2007، 07-2006 فلیگ (الف) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) 1-سال 07-2006 کے سالانہ اخراجات کی تفصیل مد وائز فلیگ (ب) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

2-سال 08-2007 کے سالانہ اخراجات کی تفصیل مد وائز فلیگ (پ) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) سال 07-2006

بجلی 4,99,915/- روپے

سوئی گیس 64,481/- روپے

سال 08-2007

بجلی 8,87,828/- روپے

سوئی گیس 56,133/- روپے

(د) تفصیل ٹیلی فون بلز برائے سال 07-2006 فلیگ (ت) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

تفصیل ٹیلی فون بلز برائے سال 08-2007 فلیگ (ٹ) برائے ملاحظہ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سب سے زیادہ خرچہ ٹیلی فون ایکسچینج کا ہے۔

(ہ) ان سالوں کے دوران دفتر ہذا کو اس مد میں کوئی بجٹ نہ دیا گیا ہے۔

(و) گاڑیوں کی مرمت کا خرچہ

سال 07-2006	-/3,61,920 روپے
سال 08-2007	-/2,64,845 روپے

پٹرول / ڈیزل کا خرچہ

سال 07-2006	-/673160 روپے
سال 08-2007	-/599005 روپے

(تاریخ وصولی جواب 20 جولائی 2010)

کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کو ناقص کھانا دینے کی تفصیلات

*2463: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کیمپ جیل لاہور میں معقول فنڈ ہونے کے باوجود قیدیوں کو دیا جانے والا کھانا ناقص ہوتا ہے؟

(ب) کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کو دیئے جانے والے کھانے کا ہفتہ وار مینو کیا ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ قیدیوں کو آویزاں شدہ مینو کے مطابق کھانا فراہم نہیں کیا جاتا؟

(تاریخ وصولی 20 دسمبر 2008 تاریخ ترسیل 29 جنوری 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ کیمپ جیل لاہور میں قیدیوں کو دیا جانے والا کھانا ناقص ہوتا ہے بلکہ انتہائی معیاری اور حفظان صحت کے اصولوں کے عین مطابق تیار کیا جاتا ہے اور کھانے کے متعلق آج تک اسیران نے کسی قسم کی کوئی شکایت نہ کی ہے۔ کیمپ جیل پر ہر روز کوئی نہ کوئی حکومتی شخصیت، سرکاری افسران، معزز عدالتی افسران، این جی اوز مختلف طبقہ فکر کے زعما تشریف لاتے ہیں۔ صحافی برادری بھی ہمہ تن موجود رہتی ہے اور تمام کھانے کی تعریف کرتے ہیں۔

(ب) مینو ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(ج) قیدیوں کو وضع شدہ مینو کے مطابق کھانا فراہم کیا جاتا ہے جس میں کوئی کوتاہی یا غلطی کی گنجائش نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 11 نومبر 2009)

کوٹ لکھپت جیل لاہور قیدی بچوں کی تعداد

*2801: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ لکھپت جیل لاہور قیدی بچوں کی کل تعداد کتنی ہے، تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) سال 2008 کے دوران متذکرہ جیل میں کل کتنے بچے لائے گئے، ان کو کیا سہولیات فراہم کی جاتی ہیں، آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) کوٹ لکھپت جیل میں قیدی بچے مقید نہ ہیں۔

(ب) چونکہ جیل ہذا پر قیدی بچوں کی وارڈ موجود نہ ہے۔لہذا جیل ہذا پر کوئی قیدی بچہ نہ لایا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

کوٹ لکھپت جیل لاہور میں بیرکوں کی تعمیر کی تفصیلات

*2802: محترمہ راحیلہ خادم حسین: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں سال 2007 اور 2008 کے دوران کتنی نئی بیرکیں تعمیر کی گئیں؟

(ب) مذکورہ بالا عرصہ کے دوران قیدیوں کی نئی بیرکوں پر کل کتنی رقم خرچ کی گئی؟

(ج) کوٹ لکھپت جیل لاہور میں سال 2007 اور 2008 میں کل کتنی خواتین قیدی عورتیں لائی گئیں؟

(تاریخ وصولی 3 فروری 2009 تاریخ ترسیل 8 اپریل 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) کوٹ لکھپت جیل پر دوران سال 2007-08 ہائی سکیورٹی جیل تعمیر کی گئی۔

(ب) ہائی سکیورٹی جیل کی تعمیر پر مبلغ 61.000 ملین روپے خرچ ہوئے۔

(ج) کوٹ لکھپت جیل میں سال 2007 اور 2008 میں کل 1984 خواتین اسیران لائی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 2 دسمبر 2009)

کیمپ جیل لاہور 2008 میں ہنگاموں کی صورتحال

*3265: محترمہ نگہت ناصر شیخ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2008 میں کیمپ جیل لاہور میں کتنے ہنگامے ہوئے، ان میں کتنے قیدی و حوالاتی اور اہلکار زخمی ہوئے اور کتنی املاک کو نقصان ہوا؟

(ب) متذکرہ عرصے کے دوران ان ہنگاموں کی وجہ سے کن کن کے خلاف تادیبی کارروائی ہوئی اور کس کس کے خلاف تادیبی کارروائی زیر التواء ہے؟

(تاریخ وصولی 17 اپریل 2009 تاریخ ترسیل 17 جون 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یکم جنوری 2008 میں کیمپ جیل لاہور میں نہ تو کوئی ہنگامہ ہوا اور نہ ہی کوئی اہلکار، قیدی / حوالاتی زخمی ہوئے۔

(ب) کوئی نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 10 نومبر 2009)

پیرول اور پروبیشن پر رہنے والے افراد کی تفصیلات

*3943: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پیرول اور پروبیشن پر قیدیوں کے معاملات کو ڈیل کرنے کے لئے کوئی علیحدہ ونگ محکمہ داخلہ میں موجود ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو اس ونگ میں سٹاف کی کل تعداد کیا ہے نیز ان کے عہدے، گریڈ اور عرصہ تعیناتی بیان کی جائے؟

(ج) پچھلے دو سالوں میں کتنے افراد پروبیشن اور پیرول پر رہے؟

(د) مذکورہ جزو (ج) میں کتنے افراد ایسے تھے جن کی عمر 18 سال سے کم تھی؟

(ہ) جن افراد کا ذکر جزو (ج) اور (د) میں کیا گیا ہے ان کے لئے کتنے فنڈز پچھلے دو سالوں میں مختص کئے گئے اور اخراجات کی تفصیل کیا ہے؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) محکمہ داخلہ حکومت پنجاب کے ماتحت صوبائی سطح پر ایک ملحقہ ادارہ ڈائریکٹوریٹ آف ریکلیمیشن اینڈ پروبیشن کے نام سے کام کر رہا ہے۔

(ب) ڈائریکٹوریٹ آف ریکلیمیشن اینڈ پروبیشن پنجاب کے سٹاف کی تعداد اور تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ داخلہ حکومت پنجاب کے ماتحت صوبائی سطح پر ایک ملحقہ ادارہ ڈائریکٹوریٹ آف ریکلیمیشن اینڈ پروبیشن کے نام سے کام کر رہا ہے جسکی زیر نگرانی پروبیشن اور پیرول پر رہا شدہ قیدی اپنا عرصہ پروبیشن / پیرول گزار رہے ہیں۔

1۔ جنوری 2007 سے دسمبر 2007 تک 02 قیدی پیرول پر رہا ہوئے اور 5450 پروبیشن پر ہیں۔

2۔ جنوری 2008 سے دسمبر 2008 تک 51 قیدی پیرول پر رہا ہوئے اور 5983 پروبیشن پر ہیں۔

(د) 1۔ سال 2007 میں شامل افراد جن کی عمر 18 سال سے کم تھی 12 افراد پروبیشن پر رہا ہوئے جبکہ پیرول پر کوئی رہا نہیں ہوا۔

2۔ سال 2008 میں شامل افراد جن کی عمر 18 سال سے کم تھی 37 افراد پروبیشن پر ہیں جبکہ پیرول پر کوئی رہا نہیں ہوا۔

(ہ) سال 08۔2007 میں ڈائریکٹوریٹ آف ریکلیمیشن اینڈ پروبیشن پنجاب کا سالانہ مختص شدہ بجٹ Rs:29.88Million تھا جس میں سے Rs:29.78Million خرچ ہوئے جبکہ سال 09۔2008 کا مختص شدہ بجٹ Rs:35.89Million تھا جس میں سے Rs:35.61Million خرچ ہوئے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

صوبہ کے بورسٹل انسٹیٹیوشنز میں ووکیشنلز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*3945: ڈاکٹر فائزہ اصغر: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:–

(الف) صوبہ کے بورسٹل انسٹیٹیوشنز میں کل کتنے ووکیشنلز قائم ہیں اور ان میں تعینات ٹیچرز کی تعداد، نام، گریڈ اور جگہ تعیناتی سے ایوان کو مطلع کیا جائے؟

(ب) کتنی اسامیاں پر ہیں اور کتنی ابھی خالی ہیں اور کب سے، خالی اسامیوں کو پر نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(ج) پچھلے دو مالی سالوں میں فی بچہ کے حساب سے بچوں کی ووکیشنل ٹریننگ اور تعلیم و تربیت پر جو خرچہ ہوا اس کی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(د) کتنے بچوں کو پچھلے دو سالوں میں ریکارڈ کے مطابق Hepatitis, Tetanus سے بچاؤ کی ادویات اور ٹیکہ جات لگائے گئے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے ؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ ساہیوال میں واقع سرٹیفائیڈ سکول کو بند کر دیا گیا ہے اس کے بند کرنے کی وجوہات کیا ہیں اور کیا حکومت اس انسٹیٹیوشن کو دوبارہ کھولنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) بورسٹل جیل فیصل آباد:

بورسٹل جیل فیصل آباد میں ایک ووکیشنل انسٹیٹیوٹ ہے جس میں دو ٹیچرز تعینات ہیں۔ رفیع اللہ ٹیلر ماسٹر پے سکیل پانچ۔ خرم شہزاد بینڈ ماسٹر پے سکیل چار۔

بورسٹل جیل بہاولپور:

بورسٹل جیل بہاولپور میں بچوں کیلئے تین انسٹیٹیوشنز قائم ہیں جس میں بچوں کو درج ذیل تعلیم اور ہنر سکھایا جاتا ہے۔

1۔ تعلیم (رائج الوقت سرکاری نصاب)

2۔ دینی تعلیم 3۔ کمپیوٹر کی تعلیم 4۔ ووکیشنل / فنی تعلیم (ٹیلرنگ)

ٹیچرز کی تعداد 1	سکیل 12
ٹیچر برائے ٹیلرنگ 1	سکیل 5
ٹینٹ ماسٹر 1	سکیل 5
کارپینٹر ماسٹر 1	سکیل 5
لیدر ماسٹر 1	سکیل 5

(ب) بورسٹل جیل فیصل آباد:

بورسٹل جیل فیصل آباد پر کوئی اسامی خالی نہ ہے۔

بورسٹل جیل بہاولپور:

ہیڈ ماسٹر 1	سکیل 12

ٹیچرز 4   سکیل 12

(ج) بورسٹل جیل فیصل آباد:

پچھلے دو سال سے بچوں کی ووکیشنل ٹریننگ پر سرکاری فنڈ سے ایک روپیہ بھی خرچ نہ ہوا ہے بلکہ سپرنٹنڈنٹ جیل کی دن رات کی کوششوں سے مخیر حضرات سے تقریباً آٹھ لاکھ روپے کا خرچہ قیدیوں کی تعلیم و تربیت ووکیشنل ٹریننگ پر کروایا۔

(د) بورسٹل جیل فیصل آباد:

پچھلے دو سالوں میں 87 بچوں کو Tetanus سے بچاؤ کے ٹیکے لگائے گئے اور 85 بچوں کو Hepatitis-B کا مکمل کورس کروایا گیا۔

بورسٹل جیل بہاولپور:

بچوں کو مندرجہ ذیل تاریخوں میں ہیپاٹائٹس کے ٹیکے لگائے گئے۔

1۔ مورخہ 08۔02۔21 پہلی ڈوز (36 نفر)

2۔ مورخہ 08۔03۔23 دوسری ڈوز

3۔ مورخہ 08۔08۔21 تیسری ڈوز

4۔ مورخہ 09۔08۔03

1۔ مورخہ 09۔08۔03 پہلی ڈوز (50 نفر)

2۔ مورخہ 09۔09۔03 دوسری ڈوز (51 نفر)

3۔ ٹیٹنس کسی بچے کو لگانے کی ضرورت نہیں پڑی۔

(ہ) یہ درست نہ ہے۔ ساہیوال میں سرٹیفائیڈ سکول کا کنٹرول ڈائریکٹر پیرول و پروبیشن کے پاس ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 10 فروری 2010)

شیخوپورہ، قیدیوں پر تشدد و دیگر تفصیلات

*4643: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ کے قیدیوں نے سپرنٹنڈنٹ کے ناروا سلوک کے خلاف متعدد بار احتجاج کیا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اکثر قیدیوں کو جیل میں تشدد کا نشانہ بنایا جاتا ہے، اگر اس سلسلہ میں کسی قیدی کی طرف سے احتجاج کیا جاتا ہے تو اسے مزید تشدد کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپرنٹنڈنٹ ایک سیاسی شخصیت کے ایماء پر سیاسی مخالف قیدیوں پر تشدد کرواتا ہے؟

(د) کیا جیل حکام مذکورہ بالا صورتحال کے پیش نظر سپرنٹنڈنٹ کی انکوائری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یہ درست نہ ہے۔ چودھری اصغر اعجاز کے بطور سپرنٹنڈنٹ تعیناتی سے لیکر آج تک اسیران نے اسکے رویے کے خلاف احتجاج نہیں کیا۔

(ب) یہ بھی درست نہ ہے کہ مذکورہ جیل میں کسی حوالاتی یا قیدی پر تشدد کیا جاتا ہے۔ بلکہ جیل انتظامیہ (نفرت جرم سے ہے انسان سے نہیں) کے ماٹو پر عمل پیرا ہے اور ہر ماہ دو مرتبہ جانب ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج صاحبان شیخوپورہ ننکانہ صاحب ہمراہ تمام جوڈیشل آفیسرز ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن آفیسر اور ڈسٹرکٹ پولیس آفیسر جیل کا دورہ کرتے ہیں اس کے علاوہ IG صاحب اور DIG صاحب بھی دورہ کرتے ہیں۔ اگر کسی کو کوئی شکایت ہو تو مذکورہ بالا اعلیٰ افسران کو بتا سکتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ سپرنٹنڈنٹ جیل کا کسی بھی سیاسی شخصیت سے تعلق ہے اور قانون کے دائرے سے باہر کسی کا کوئی کام کرتا ہے۔

(د) کسی درخواست کی عدم موجودگی میں محکمہ داخلہ میں کوئی انکوائری زیر التواء / کارروائی نہ ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب یکم جون 2010)</u>

<u>شیخوپورہ، قیدیوں کی دیکھ بھال و خوراک پر خرچ ہونے والے بجٹ کی تفصیلات</u>

*4644: <u>ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-</u>

ڈسٹرکٹ جیل شیخوپورہ میں 07-2006 اور 08-2007 کو کتنا بجٹ فراہم کیا گیا اس میں سے کتنا قیدیوں کو خوراک و دیکھ بھال پر خرچ ہوا اور کتنا ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوا، مکمل تفصیل سال وائز سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 29 اکتوبر 2009 تاریخ ترسیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

ٹوٹل بجٹ 07۔2006 : /48153424۔ روپے

قیدیوں کی خوراک و دیکھ بھال پر خرچہ۔/ 24525524روپے

ملازمین کی تنخواہوں پر خرچہ:۔/23627900روپے

ٹوٹل بجٹ08۔2007 : ۔/60833269روپے

قیدیوں کی خوراک و دیکھ بھال پر خرچہ۔/ 33559539روپے

ملازمین کی تنخواہوں پر خرچہ:۔/27273730روپے

(تاریخ وصولی جواب22جنوری2010)

سنٹرل جیل ساہیوال کا بجٹ و دیگر تفصیلات

*4910: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال کو مالی سال08۔2007اور09۔2008کے دوران کتنی رقم سالانہ ملی؟

(ب) کتنی رقم قیدیوں/ حوالاتیوں کی خوراک، کپڑوں، جوتوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) کتنی رقم اس جیل میں تعینات ملازمین کی تنخواہوں پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم اس جیل کے سپرنٹنڈنٹ، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹس کی تنخواہوں اور ٹی اے/ ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(ہ) اگر اس جیل کا ان دو سالوں کا آڈٹ ہوا ہے تو آڈٹ میں کتنی کے رقم خورد برد کرنے کا انکشاف ہوا؟

(تاریخ وصولی17نومبر2009تاریخ ترسیل31دسمبر2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) مالی سال08۔2007=۔/11,73,45,705روپے

مالی سال09۔2008=۔/15,49,26,507روپے

(ب) مالی سال08۔2007=۔/4,45,76,277روپے

مالی سال09۔2008=۔/7,32,78,767روپے

(ج) مالی سال08۔2007=۔/5,53,69,002روپے

مالی سال09۔2008=۔/6,15,63,142روپے

(د) مالی سال08۔2007=۔/19,13,062روپے

مالی سال09۔2008=۔/22,83,728روپے

(ہ) جیل ہذا کا سالانہ آڈٹ برائے سال 08-2007 اور 09-2008 ابھی تک نہ ہوا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اکتوبر 2010)

سنٹرل جیل ساہیوال کا رقبہ و دیگر تفصیلات

*4911: سردار خالد سلیم بھٹی: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال کا کل رقبہ کتنا ہے کتنے پر جیل کی عمارت ہے اور کتنا رقبہ زرعی مقاصد کے لئے استعمال ہوتا ہے؟

(ب) یہ جیل کتنے کمروں اور بیرکس پر مشتمل ہے؟

(ج) اس میں کتنے قیدی / حوالاتی گنجائش سے زیادہ ہیں؟

(د) گنجائش سے زیادہ قیدی / حوالاتیوں کی وجہ سے جیل انتظامیہ کو کن کن مشکلات کا سامنا ہے؟

(ہ) حکومت اس جیل کی عمارت میں توسیع کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 17 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 31 دسمبر 2009)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) سنٹرل جیل ساہیوال کے کل رقبہ کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام جگہ	مرلے	کنال	ایکڑ
1	جیل عمارت	00	00	55
2	زرعی رقبہ	04	03	17
3	ہائی سکیورٹی جیل	00	00	98
4	جیل سٹاف کالونی	00	00	60
5	جیل سٹاف ٹریننگ کالج	05	05	39
6	گورنمنٹ سرٹیفائیڈ سکول	00	00	10
7	ساہیوال میڈیکل کالج	00	00	50
	کل رقبہ	09	00	330

(ب)

1	سنٹر سیکشن بیرکس	8 عدد	کمرے 24
2	سی پی وارڈز	5 عدد	سیل 94
3	وارڈ نمبر 2,4,6	3 عدد	سیل 92

4	حفاظتی بلاک وارڈز	3عدد	سیل72
5	سکیورٹی وارڈA-B	2عدد	سیل12
6	ہسپتال وارڈ	2عدد	سیل13
7	لنگر اسیران	1عدد	کمرے4
8	ڈی سیکشن بیرکس	6عدد	کمرے17
9	بیرک 9۔ نیو ملاحظہ	1عدد	کمرہ1
10	خواتین وارڈز	3عدد	سیل2

(ج) کل گنتی: 4013

گنجائش:1565

گنجائش سے زائد:2448

(د) بیرک میں اسیران کے لئے سونے کی گنجائش انتہائی کم ہے جس کی وجہ سے انتظامی اور حفظان صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔

(ہ) نئی بیرکس کے لئے ADP سکیم 10۔2009 کے تحت حکومت نے احسن اقدامات کئے ہیں۔ ملاقات شیڈ، انتظار گاہ، 400عدد لیٹرینس / غسل خانوں کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے اور ہائی سکیورٹی جیل میں 1000 اسیران کے رکھنے کی گنجائش ہو گی، بھی زیر تعمیر ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 مارچ 2010)

فیصل آباد۔جیلوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*4977: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) فیصل آباد میں کتنی جیلیں ہیں؟

(ب) ہر جیل کا رقبہ کتنا ہے؟

(ج) ہر جیل کے پاس کتنی زرعی اراضی ہے؟

(د) ہر جیل میں تعینات سپرنٹنڈنٹ اور ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ کے نام، عہدہ، گریڈ بتائیں؟

(ہ) مذکورہ کتنے آفیسرز کے خلاف انکوائریاں کس کس بناء پر چل رہی ہیں؟

(و) ان ملازمین کے زیر استعمال سرکاری گاڑیوں کے نمبر اور سال 09-2008 کے پٹرول / ڈیزل / مرمت کے اخراجات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) فیصل آباد میں جیلوں کی تعداد درج ذیل ہے:۔

(1) سنٹرل جیل فیصل آباد،(2) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد،(3) بور سٹل جیل فیصل آباد

(ب) (1) سنٹرل جیل فیصل آباد کا کل رقبہ 125 ایکڑ 4 کنال 5 مرلہ ہے۔

(2) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد کا کل رقبہ مع باغیچہ 39 ایکڑ ایک کنال پر محیط ہے۔

(3) بور سٹل جیل فیصل آباد کا کل رقبہ 50 ایکڑ 03 کنال 17 مرلہ ہے۔

(ج) (1) سنٹرل جیل فیصل آباد پر 36 ایکڑ زرعی اراضی ہے۔

(2) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد کی کل زرعی اراضی 4 ایکڑ ہے۔

(3) بور سٹل جیل فیصل آباد کی زرعی اراضی 13 ایکڑ ہے۔

(د) (1) سنٹرل جیل فیصل آباد

طارق محمود خان بابر	سپرنٹنڈنٹ جیل	گریڈ 19
اطہر جان	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (ایگزیکٹو)	گریڈ 17
مہر محمد اشرف	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (ڈویلپمنٹ)	گریڈ 17
محمد انصر	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (جوڈیشل)	گریڈ 17

2۔ بور سٹل جیل فیصل آباد

کامران انجم	سپرنٹنڈنٹ جیل	گریڈ 18
عطاء اللہ ناز	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (J&D)	گریڈ 17

(3) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد

رضااللہ خان	سپرنٹنڈنٹ جیل	گریڈ 18
ریاض احمد خان	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (ایگزیکٹو)	گریڈ 17
اطہر پرویز خان	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل (ڈویلپمنٹ)	گریڈ 17
میاں زاہد محمود	ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ (جوڈیشل)	گریڈ 17
مس فریحہ اشرف	لیڈی ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ جیل	گریڈ 17

(ہ) انکوائری کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) (i) سنٹرل جیل فیصل آباد

سوزوکی بولان گاڑی نمبر FSD-249

سوزوکی بولان گاڑی نمبر FSD-6900

ایمبولینس گاڑی FDG-1049

ان کا پٹرول کا خرچہ برائے سال 09-2008 48648/-

مرمت کا خرچہ 42350/-

(ii) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد

سوزوکی پک اپ بولان FSD-5900

سوزوکی ایمبولینس FDG-1050-08

مذکورہ گاڑیوں پر سال 09-2008 کے درمیان مبلغ -/37000 کا پٹرول خرچ ہوا تھا اور عنوان بالا گاڑیوں پر سال 09-2008 کے درمیان مرمت وغیرہ پر کل رقم مبلغ -/46485 روپے خرچ ہوئی تھی۔ جس میں ایک گاڑی میں سی این جی کٹ لگوائی تھی جس پر مبلغ -/30000 روپے خرچ ہوئے تھے اور ان گاڑیوں کی مرمت پر مذکورہ سال کے دوران مبلغ -/16485 روپے خرچ ہوئے تھے۔

(iii) بورسٹل جیل فیصل آباد

سوزوکی بولان نمبر FSD-8810

پٹرول / سی این جی پر خرچہ -/14743

مرمت پر خرچہ 19987/-

(تاریخ وصولی جواب 9 اپریل 2010)

ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں بیرکس کی تعداد ودیگر تفصیلات

*4978: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں کتنی بیرکس اور سیل ہیں؟

(ب) اس جیل میں قیدیوں اور حوالاتیوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) اس جیل میں قیدیوں / حوالاتیوں کی خوراک پر سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(د) یہ خوراک کسی ٹھیکیدار کے ذریعے فراہم کی جاتی ہے؟

(ہ) اس جیل میں قیدیوں کی خوراک کے بارے میں سال 08-2007 اور 09-2008 کے دوران کتنی شکایات موصول ہوئی ہیں؟

(تاریخ وصولی 19 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں کل بیرکوں کی تعداد: 14 عدد

ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں کل سیلوں کی تعداد: 78 عدد

(ب) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں موجودہ قیدیان و حوالاتیان کی تعداد 1789 ہے۔

(ج) ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں سال 08-2007 میں اسیران کی خوراک پر

2,85,59,908 روپے خرچ ہوئے۔

ڈسٹرکٹ جیل فیصل آباد میں سال 09-2008 میں اسیران کی خوراک پر

4,86,52,931/- روپے خرچ ہوئے۔

(د) تفصیل ٹھیکیداران بابت سال 08-2007

اس سلسلہ میں کوئی مخصوص ٹھیکیدار نہیں رہا۔ اشیاء خورد و نوش کیلئے ہر سال ماہ مئی۔ جون میں اخبار اشتہار کے ذریعے ٹینڈرز طلب کئے جاتے ہیں اور کمیٹی کی سفارشات کے بعد لاٹ نمبر 1 کے ٹھیکے منظور کئے جاتے ہیں۔ سال 08-2007 میں مندرجہ ذیل فرموں / ٹھیکیداروں نے اشیاء خورد و نوش کی سپلائی کے ٹھیکے حاصل کئے۔

1۔ میسرز ذوالفقار علی اینڈ سنز، ڈجکوٹ روڈ، فیصل آباد

2۔ میسرز ارشد علی اینڈ اصغر علی، اکبری منڈی لاہور

3۔ میسرز شیخ فیض اللہ اینڈ کو، لالہ موسیٰ

4۔ میسرز صوبے دار خان سکنہ سالم سرگودھا

5۔ میسرز محمد افضال اینڈ برادرز ٹوبہ روڈ، جھنگ

6۔ میسرز رانا ریاض اینڈ کو، ساہیوال

7۔ میسرز انڈس انٹر پرائیزز نعمت کالونی، فیصل آباد

8۔ میسرز نذیر اینڈ آئل ملز، علامہ اقبال ٹاؤن، لاہور

تفصیل ٹھیکیداران / فرمز بابت سال 09-2008

1۔ میسرز مبارک علی کمیشن شاپ، غلہ منڈی فیصل آباد

2۔ میسرز انڈس انٹر پرائیزز نعمت کالونی فیصل آباد

3۔ میسرز سلطان علی، سکنہ اکبر آباد فیصل آباد

4۔ میسرز شیخ فیض اللہ اینڈ کو، لالہ موسیٰ، گجرات

5۔ میسرز ذوالفقار علی اینڈ سنز، ڈجکوٹ روڈ فیصل آباد

6۔ میسرز سنی ٹریڈرز، غلہ منڈی فیصل آباد

7۔ میسرز مدینہ فوڈ ملز، مکوانہ فیصل آباد

8۔ میسرز رب نواز خان اینڈ کو، نوری گیٹ سرگودھا

9۔ میسرز طاہر عمر انڈسٹریز، لاہور

10۔ میسرز گل برادرز، فسٹ فلور آدم خیل اینڈ سنز، شاہراہ اقبال کوئٹہ

(ہ) اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے مذکورہ سالوں کے دوران خوراک کے بارے میں آج تک کوئی شکایت موصول نہ ہوئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2010)

پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کی تعداد، گنجائش سے زائد ہونے کی تفصیلات

*5076: انجینیر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کی تعداد گنجائش سے بہت زیادہ ہے جس کی وجہ سے قیدی اور جیل کا عملہ دونوں مشکلات کا شکار ہیں، کیا حکومت نے نئی جیلوں کی تعمیر یا پرانی جیلوں میں گنجائش بڑھانے کا کوئی منصوبہ بنایا ہے اور اس سلسلے میں اب تک کیا پیش رفت ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 نومبر 2009 تاریخ ترسیل 4 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

جی ہاں، اس وقت پنجاب کی جیلوں میں 143 فیصد اسیران گنجائش سے زائد مقید ہیں جس سے بیرک میں اسیران کے لئے سونے کی گنجائش انتہائی کم ہے جس کی وجہ سے انتظامی اور حفظان صحت کے مسائل کا سامنا ہے۔ ماسوائے مندرجہ ذیل جیلوں میں over crowding نہیں ہے۔

1۔ ویمن جیل ملتان

2۔ بورسٹل جیل بہاول پور

3۔ بورسٹل جیل فیصل آباد

حکومت پنجاب نے نئی جیلوں کی تعمیر اور پرانی جیلوں میں گنجائش بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

ترقیاتی سال 10-2009 میں 27 جیلوں میں 2572 اضافی ٹائلٹس کی تعمیر ڈسٹرکٹ جیل گجرات میں 20 بستروں پر مشتمل ہسپتال اور کچن کی تعمیر، 48 عدد ڈیتھ سیل کی تعمیر سنٹرل جیل لاہور

میں 2 عدد بیرکس فی بیرک 60 اسیران کی ڈسٹرکٹ جیل مظفر گڑھ میں زیر تعمیر ہیں اور قصور، شیخوپورہ جیلوں میں ڈیتھ سیلز کی تعمیر، علاوہ ازیں مندرجہ ذیل نئی جیلوں کی تعمیر کے بارے میں رپورٹ حسب ذیل ہے:۔

1۔ڈسٹرکٹ جیل، حافظ آباد (زیر تعمیر)

2۔ہائی سکیورٹی جیل ساہیوال (زیر تعمیر)

3۔ڈسٹرکٹ جیل خانیوال (زیر تعمیر)

4۔ڈسٹرکٹ جیل لودھراں (زیر تعمیر)

5۔ہائی سکیورٹی جیل میانوالی (زیر تعمیر)

6۔نیو ڈسٹرکٹ جیل راجن پور (زیر تعمیر)

7۔ڈسٹرکٹ جیل نارووال (زیر تعمیر)

8۔ڈسٹرکٹ جیل اوکاڑہ (زیر تعمیر)

9۔ڈسٹرکٹ جیل لیہ (زیر تعمیر)

10۔ڈسٹرکٹ جیل پاکپتن (زیر تعمیر)

11۔ڈسٹرکٹ جیل بھکر (زیر تعمیر)

12۔ہائی سکیورٹی بیرک، سنٹرل جیل لاہور (تعمیر مکمل ہو چکی ہے)

13۔ہائی سکیورٹی بیرک، سنٹرل جیل راولپنڈی (زیر تعمیر)

14۔سب جیل چکوال (پرائیویٹ لینڈ ایکوائیر کی جارہی ہے)

مذکورہ ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کے بعد تقریباً 11500 کی اضافی گنجائش پیدا ہو جائے گی جس سے Over Crowding کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 17 مارچ 2010)

سال 2009، اڈیالہ جیل راولپنڈی کے قیدیوں کی تفصیلات

*5243: انجینیر قمر اسلام راجہ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:

(الف) پنجاب کی جیلوں میں بند حوالاتیوں اور قیدیوں کو جیل سے باہر سرکاری ہسپتالوں میں داخل کروانے کا طریقہ کار کیا ہے اور اس سلسلے میں مجاز اتھارٹی کون ہے؟

(ب) سال2009 میں اڈیالہ جیل راولپنڈی سے کل کتنے قیدیوں اور حوالاتیوں کو کن کن امراض کی بنا پر کن کن ہسپتالوں میں کتنے کتنے عرصے کے لئے داخل رکھا گیاان قیدیوں اور حوالاتیوں کے ناموں انکے خلاف درج مقدمات کی دفعات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 16 دسمبر 2009 تاریخ ترسیل 25 جنوری 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) بیمار قیدیوں اور حوالاتیوں کو میڈیکل آفیسر جیل اور ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر آئے ہوئے سپیشلسٹ ڈاکٹرز کی ماہرانہ رائے اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹر کی تصدیق کے بعد جیل سے باہر منتقل کرنے کے لئے کیس باقاعدہ منظوری کے لئے انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات کی وساطت سے مجاز اتھارٹی ہوم سیکرٹری گورنمنٹ آف پنجاب لاہور کے پاس بھیج دیا جاتا ہے جہاں سے منظوری کے بعد بیمار حوالاتی یا قیدی کو جیل سے باہر منتقل کیا جاتا ہے۔تاہم ایمرجنسی کی صورت میں میڈیکل آفیسر جیل کی سفارش پر مریض کو سرکاری ہسپتال میں منتقل کرنے کے بعد فارمل سینکشن(Formal Sanction)مجاز اتھارٹی سے درج بالا طریقہ کے مطابق لے لی جاتی ہے۔

کسی قیدی مریض کو علاج کے بعد واپس بھجوانے کا اختیار متعلقہ سرکاری ہسپتال کے سپیشلسٹ اور میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کا ہوتا ہے۔اس میں محکمہ جیل خانہ جات کا کوئی دخل نہیں ہوتا۔

(ب) سال2009 میں جو ملزمان سنٹرل جیل راولپنڈی سے سرکاری ہسپتالوں میں بجھوائے گئے تھے ان کے نام، ولدیت، بجرم، ہسپتال اور امراض کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 مئی 2010)</u>

<u>ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں قیدی بچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات</u>

<u>*5459: محترمہ مائزہ حمید: کیا وزیر جیل خانہ جات</u> ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں کل کتنے بچے قیدی ہیں؟

(ب) کیا متعلقہ انتظامیہ ان بچوں کی تعلیم و تربیت کے لئے کوئی اقدامات اٹھا رہی ہے، اگر ہاں تو انکی تفصیل سے ایوان کو آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی یکم جنوری 2010 تاریخ ترسیل 10 مارچ 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) اس وقت ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں 14 بچے بند ہیں، جن کی عمریں 18 سال سے کم ہیں۔

(ب) ڈسٹرکٹ جیل رحیم یار خان میں مذکورہ بچوں کے لئے تعلیم و تربیت کا بندوبست کیا ہوا ہے اور انہیں جیل میں دینی و دنیوی تعلیم باقاعدگی سے دی جارہی ہے نیز ان بچوں کو دوسرے اسیران سے بھی علیٰحدہ رکھا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

پنجاب کی جیلوں میں قید بچوں اور عورتوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*5728: جناب طاہر نوید: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ کی جیلوں میں اس وقت کل کتنے بچے اور عورتیں بند ہیں تفصیل جیل وائز بتائیں؟

(ب) اس وقت کتنے بے گناہ بچے مجبوراً اپنی والدہ کے ساتھ کس کس جیل میں بغیر کسی قانون و جواز کے بند ہیں؟

(ج) اس وقت کتنی حاملہ خواتین کس کس جیل میں قید ہیں؟

(د) کیا کسی بے گناہ بچے اور گناہگار حاملہ خاتون کو جیل میں رکھا جاسکتا ہے اگر نہیں تو پھر ان کو کس قاعدہ کے تحت جیلوں میں رکھا ہوا ہے کیا حکومت ان کو فوراً Release کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29 جنوری 2010 تاریخ ترسیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی جیلوں میں کل 657 عورتیں بند ہیں۔

1۔ عورتیں بغیر بچوں کے	562=
2۔ عورتیں بمعہ بچے	95=
کل تعداد	657=

ان میں 95 خواتین کے ساتھ 110 بچے بند ہیں جیل وائز تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت 110 بچے اپنی ماؤں کے ساتھ بند ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) اس وقت 14 خواتین حاملہ پنجاب کی جیلوں میں بند ہیں تفصیل جیل وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) بچوں کا کوئی جرم نہ ہے بلکہ ان کی مائیں جرم کی وجہ سے جیل میں بند ہیں جن کی لسٹ ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔اس طرح حاملہ خواتین بھی مختلف جرموں میں بند ہیں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کے ہیپاٹائٹس، ایڈز کے ٹیسٹ کروانے کی تفصیلات

*5776: جناب وسیم قادر: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت پنجاب کی تمام جیلوں میں موجود قیدیوں کے ہیپاٹائٹس،ایڈز اور دوسرے ضروری میڈیکل ٹیسٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، تو کب تک ؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

حکومت پنجاب کی تمام جیلوں میں موجود تمام قیدیوں (44757) کے ہیپاٹائٹس،ایڈز اور ٹی بی کے امراض کے میڈیکل ٹیسٹ محکمہ صحت پنجاب کے تعاون سے کروا چکی ہے۔ میڈیکل رپورٹس کے مطابق ان بیماریوں میں مبتلا پائے جانے والے قیدیوں کی تفصیل اس طرح ہے:۔

HIVایڈز	255
HBV	1979
HCV	5223
TB	483

تمام قیدیوں کے HIB کی ویکسین کر دی گئی ہے۔ محکمہ صحت پنجاب کے تعاون سے ان بیماریوں میں مبتلا قیدیوں کا علاج معالجہ باقی Specialized Test کرنے کے بعد کیا جا رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2010)

پنجاب کی جیلوں میں گائنی اپریشن کی سہولیات فراہم کرنے کی تفصیلات

*5777: جناب وسیم قادر: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا پنجاب کی تمام جیلوں کے ہسپتالوں میں گائنی کے اپریشن کرنے کی سہولیات موجود ہیں؟

(ب) کیا حکومت صوبہ کی تمام جیلوں میں گائنی اپریشن کے لئے لیڈی ڈاکٹرز کی تعیناتی کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 5 فروری 2010 تاریخ ترسیل 29 اپریل 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) پنجاب کی کسی جیل کے ہسپتال پر گائنی کے اپریشن کی سہولت موجود نہ ہے۔

(ب) محکمہ جیل خانہ جات نے گائنالوجسٹ کی پوسٹ کی منظوری کے لئے حکومت پنجاب کو مراسلہ نمبر 16814 مورخہ 2010۔03۔24 ارسال کیا ہے تاکہ جیلوں میں موجود خواتین اسیران کا علاج معالجہ کیا جا سکے۔ البتہ گائنی کے آپریشن کے لئے خواتین اسیران کو جیل کے باہر DHQ ہسپتال قواعد و قانون کے مطابق منتقل کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 جولائی 2010)

ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں قیدیوں کی اموات و دیگر تفصیلات

*5904: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں سال 2008 اور 2009 کے دوران کتنے قیدیوں کی طبعی موت ہوئی؟

(ب) سال 2009 کے دوران ہلاک ہونے والے قیدی کن کن امراض میں مبتلا تھے نیز ان کے علاج پر کتنی رقم خرچ ہوئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جیل میں قیدیوں کو مفت ادویات فراہم نہیں کی جاتیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل سیالکوٹ میں سال 2008 اور 2009 کے دوران 12 قیدیوں کی طبعی موت ہوئی۔

(ب) سال 2009 کے دوران ہلاک ہونے والے 08 قیدی عارضہ قلب میں مبتلا تھے اور ہارٹ اٹیک کی وجہ سے ہلاک ہوئے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام ولدیت	وجہ موت	تاریخ موت
1	الیاس ولد غلام رسول	ہارٹ اٹیک	27-03-2009
2	بشیر ولد فیض احمد	ہارٹ اٹیک	12-04-2009
3	عارف ولد بوٹا	ہارٹ اٹیک	02-06-2009
4	محمد اسلم ولد شکر دین	ہارٹ اٹیک	30-06-2009
5	فریاد ولد اشرف	ہارٹ اٹیک	07-07-2009
6	جعفر ولد شوکت	ہارٹ اٹیک	11-07-2009
7	محمد شاہد ولد نذیر	ہارٹ اٹیک	09-08-2009
8	سکندر ولد نذیر	ہارٹ اٹیک	10-09-2009

نیز ان سب کا علاج معالجہ سرکاری خرچ پر ہوا۔

(ج) یہ درست نہ ہے تمام اسیران کو جیل میں مفت ادویات فراہم کی جاتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

سال 2009، سیالکوٹ جیلوں میں ہنگاموں کی تفصیلات

*5905: چودھری طاہر محمود ہندلی ایڈووکیٹ: کیا وزیر جیل خانہ جات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک سیالکوٹ کی جیلوں میں کتنے ہنگامے ہوئے ہیں، ان کی وجہ سے ان میں جانی و سرکاری املاک کو کتنا نقصان ہوا ہے تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) حکومت نے اب تک ان ہنگاموں کو روکنے کے لئے کیا کیا اقدامات اٹھائے ہیں؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 23 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) یکم جنوری 2009 سے آج تک ڈسٹرکٹ جیل، سیالکوٹ میں کوئی ہنگامہ نہ ہوا ہے اور نہ کوئی جانی و سرکاری املاک کو نقصان پہنچا ہے۔

(ب) جیسا کہ جزو (الف) کے جواب میں لکھا گیا ہے کہ ڈسٹرکٹ جیل سالکوٹ میں 2009 سے آج تک کوئی ہنگامہ نہ ہوا ہے۔تاہم ہنگاموں کو روکنے کے لئے حکومت پنجاب نے بہت سے اقدامات کئے ہیں، جس میں سٹاف کی نفری بڑھائی گئی ہے۔اس طرح صفائی کے لئے سینٹری ورکرز بھرتی کئے گئے ہیں نیز (Scanning Machines) تلاشی وغیرہ کرنے کے لئے لگائی گئی ہیں۔ملاقاتوں کا انتظام اچھا کیا

گیا ہے نیز اسیران کے جائز مطالبات سپرنٹنڈنٹ جیل موقعہ پر حل کرا رہے ہیں۔اس کے علاوہ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ صاحبان جیل پر اچانک وزٹ کر رہے ہیں اور پکوائی کے انتظام و دیگر مسائل حل کر رہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

حافظ آباد ڈسٹرکٹ جیل کی تعمیر کی تفصیلات

*5948: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حافظ آباد میں ڈسٹرکٹ جیل کی تعمیر ہو رہی ہے ؟

(ب) مذکورہ جیل کی تعمیر کا تخمینہ لاگت کیا ہے اور یہ کب تک مکمل کر لی جائے گی ؟

(ج) مذکورہ جیل کی بلڈنگ کا رقبہ اور جیل کالونی کے لئے کتنی جگہ مختص کی گئی ہے ؟

(تاریخ وصولی 24 فروری 2010 تاریخ ترسیل 12 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ضلع حافظ آباد میں ایک نئی جیل کی تعمیر ہو رہی ہے۔

(ب) اس کا تخمینہ مبلغ 1299.057 ملین ہے۔ فنڈز بروقت اور پورے مہیا کر دیئے جائیں تو یہ سال 2011-12 میں مکمل ہو سکتی ہے۔ ہر سال جو فنڈز دیئے گئے اور جو خرچہ ہوا اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:

سال	الاٹمنٹ فنڈز	خرچہ مع فیصد
2006-07	100.000(M)	57.888(M) 58 فیصد
2007-08	5.000(M)	2.931 (M) 59 فیصد
2008-09	40.000(M)	40.000(M) 100 فیصد
2009-10	115.000(M)	215.817(M) 17 فیصد

(ج)

	ایکڑ	کنال	مرلے
جیل بلڈنگز	33	05	0

جیل کالونی	07	0	0
وارڈلائنز، پریڈ گراؤنڈ ،چلڈرن پارک	9	0	13
جیل باغیچہ	10	0	0
کل رقبہ جیل	59ایکڑ	5کنال	13مرلے

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

لاہور۔جیلوں میں ہیپاٹائیٹس کے قیدیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*6185: محترمہ سیمل کامران: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیمپ جیل لاہور اور کوٹ لکھپت جیل لاہور میں کتنے قیدی ہیپاٹائیٹس کے مرض میں مبتلا ہیں؟

(ب) کیا حکومت جیلوں میں اس مرض کی روک تھام کے لیے اقدامات اٹھانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 9 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 20 اگست 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ابتدائی سکریننگ ٹیسٹ کے مطابق کیمپ جیل لاہور اور کوٹ لکھپت جیل لاہور میں 573 مریض ہیپاٹائیٹس سی اور 182 مریض ہیپاٹائیٹس بی میں مبتلا پائے گئے ہیں۔

(ب) ان قیدیوں کے علاج کے سلسلے میں مندرجہ ذیل اقدامات کئے گئے ہیں۔

1۔ تمام قیدیوں کی ہیپاٹائٹس "بی" کی ویکسینئن محکمہ ہیلتھ پنجاب کے تعاون سے ہو چکی ہے۔

2۔ مریضوں کی گروپ بندی کر کے پہلے گروپ کے PCR ٹیسٹ مفت کروا دیئے گئے ہیں۔

3۔ جن مریضوں کو PCR ٹیسٹ رپورٹ کے مطابق علاج کی ضرورت تھی ان کو انٹر فران انجکشن اور دیگر ادویات مفت فراہم کی جارہی ہیں۔

4۔ بیماری کے مزید پھیلنے سے روک تھام کے لیے ضروری اقدامات اٹھائے جارہے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

صوبہ کی جیلوں میں قیدیوں کے ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کرنے کا معاملہ

*6374: میاں نصیر احمد: کیاوزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ پنجاب کی تمام جیلوں میں قیدیوں کا کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ مرتب کیا جاتا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو تمام جیلوں میں کمپیوٹرائزڈ ریکارڈ کے طریقہ کار کے متعلق مکمل وضاحت سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے؟

(ج) اگر ریکارڈ کمپیوٹرائز نہیں کیا جا رہا تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ فرمایا جائے نیز حکومت تمام جیلوں میں ریکارڈ کمپیوٹرائز کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 مئی 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) درحقیقت PMIS پنجاب پریزنز مینجمنٹ انفرمیشن سسٹم پروجیکٹ محکمہ انفرمیشن ٹیکنالوجی نے 05-2004 میں شروع کیا تھا لیکن Software رپورٹ جنریٹ نہ کر سکا۔ سیکرٹری انفارمیشن ٹیکنالوجی نے وعدہ کیا ہے کہ Software کو اپ ڈیٹ کرتے ہوئے جلد ہی آپریشن لائزڈ کیا جائے گا۔

(ب) Software کی درستی اور اپ گریڈیشن کے بعد تمام جیلوں سے سسٹم لاگو کر دیا جائے گا۔

(ج) حکومت کا مصمم ارادہ ہے کہ ریکارڈ کو کمپیوٹرائز کر دیا جائے اور اس سلسلے میں ہوم ڈیپارٹمنٹ اور انفارمیشن ٹیکنالوجی ڈیپارٹمنٹ کے ساتھ رابطے میں ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)</u>

<u>لاہور۔ قیدی خواتین کے لیڈی ڈاکٹرز اور ایل ایچ ویز کی تعیناتی</u>

*6387: محترمہ سیمل کامران: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور کی جیلوں میں قید خواتین کی تعداد کیا ہے؟

(ب) مذکورہ جیلوں میں ڈاکٹرز اور LHVs کی تعداد کیا ہے، مکمل تفصیل جیل وائز بیان کی جائے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ سنٹرل جیل لاہور میں لیڈی ڈاکٹر اور LHV کی پوسٹ عرصہ دراز سے خالی ہے، اگر ہاں تو کب سے اور کیوں نیز حکومت قیدی خواتین کو بہتر طبی سہولیات فراہم کرنے کیلئے، ڈاکٹرز اور LHV تعینات کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک، اگر نہیں تو مکمل تفصیلات سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 19 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) ڈسٹرکٹ جیل لاہور میں خواتین وارڈ نہ ہے تاہم سنٹرل جیل لاہور میں 138 خواتین بند ہیں۔

(ب)

نام جیل	میڈیکل آفیسر کی کل تعداد		حاضر سروس میڈیکل آفیسر		LHV کی تعداد	حاضر سروس LHV
	مردانہ	زنانہ	مردانہ	زنانہ		
سنٹرل جیل لاہور	02	02	02	00	01	01
ڈسٹرکٹ جیل لاہور	02	00	02	00	00	00

(ج) سنٹرل جیل، لاہور پر لیڈی میڈیکل آفیسرز کی دو اسامیاں مورخہ 2006-07-17 کو منظور کی گئیں ان میں سے ایک اسامی تاریخ منظوری سے خالی پڑی ہے جبکہ دوسری اسامی پر گورنمنٹ پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ نے مورخہ 2007-10-10 کو لیڈی میڈیکل آفیسر تعینات کی جس نے مورخہ 2008-05-24 کو استعفیٰ دے دیا۔ یہ پوسٹ بھی 2008-05-24 سے خالی پڑی ہے۔ ان اسامیوں پر لیڈی میڈیکل آفیسر کی تعیناتی کے لیے گورنمنٹ آف پنجاب، ہوم ڈیپارٹمنٹ نے بذریعہ چٹھی نمبری SO(Prs)2-30/2005 مورخہ 2009-11-26 کے ذریعے صوبہ پنجاب کے تمام ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسرز کو میڈیکل آفیسرز (مردانہ اور میڈیکل آفیسرز (زنانہ) کی بھرتی کا حکم دیا۔ لیکن ابھی تک کسی بھی میڈیکل آفیسر کی تعیناتی نہ ہوئی ہے۔ تاہم عارضی طور پر جنرل ہسپتال سے وویمن میڈیکل آفیسر جیل ہذا میں قید خواتین کے معائنہ کے لیے تشریف لاتی ہیں۔ تاہم سنٹرل جیل لاہور پر لیڈی میڈیکل آفیسر کے لیے رہائش گاہ تیار کر دی گئی ہے۔

سنٹرل جیل لاہور میں LHV کی ایک پوسٹ ہے جس پر LHV مورخہ 2009-11-18 سے تعینات ہے اس طرح وہاں پر کوئی پوسٹ خالی نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

قیدیوں کی سزا کے قانون، تشدد سے متعلقہ تفصیلات

*6419: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر جیل خانہ جات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صوبہ بھر کی جیلوں میں قیدیوں کو جو سزا دی جاتی ہے وہ کس قانون کے تحت دی جاتی ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ جیلوں میں قیدیوں پر تشدد کیا جاتا ہے؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ جیل کے اندر ایک جیل ہوتی ہے اس کو 14 نمبر کہتے ہیں؟

(د) 14 نمبر جیل میں قیدی کو کس وجہ سے کس قانون کے تحت بند کیا جاتا ہے؟

(تاریخ وصولی 15 مارچ 2010 تاریخ ترسیل 3 جون 2010)

جواب

وزیر جیل خانہ جات

(الف) صوبہ بھر کی جیلوں میں اسیران کو سزا پاکستان پریزن رولز 235، 240، 583 اور 584 کے تحت دی جاتی ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ جیلوں میں قیدیوں پر تشدد کیا جاتا ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے کہ ہر جیل میں ایک جیل ہوتی ہے جسے 14 نمبر کہتے ہیں۔ در حقیقت جیل میں نظم وضبط برقرار رکھنے کے لئے جو اسیران جیل قوانین کی خلاف ورزی کرتے ہیں انہیں Punishment Block میں الگ بند کیا جاتا ہے۔

(د) جیل میں اسیران کو قوانین کی خلاف ورزی کرنے پر جیل رولز 235، 240، 583 اور 584 کے تحت Punishment Block میں بند کیا جاتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 30 ستمبر 2010)

لاہور مقصود احمد ملک

6 اکتوبر 2010 سیکرٹری